

قرآن و اہل بیت علیہم السلام

<?xml encoding="UTF-8">

بسم الله الرحمن الرحيم

قرآن اور اہل بیت سرکار دو عالم نے ہدایت امت کے لیے دو گرانقدر چیزیں چھوڑی ہیں، ”قرآن اور اہل بیت“ اور ان دونوں کا کمال اتحاد یہ ہے کہ اہل بیت کی پوری زندگی میں قرآن مجید کے تعلیمات کی تجسیم ہے اور قرآن کی جملہ آیات میں اہل بیت کی زندگی کی تصویر دیکھی جاسکتی ہے۔ کہیں ان کے کردار کی توقیر ہے تو کہیں ان کے دشمنوں کی تحقیر۔ کہیں ان کے مستقبل کی تمہید ہے تو کہیں ان کے ماضی کی تمجید۔ لیکن اس کے باوجود اقوال مفسرین و محدثین کی روشنی میں تقریباً ۳۰۰ آیات صرف انہیں کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔ اور ذیل میں اردو داں حضرات کے لیے اس ذخیرہ کو یکجا پیش کرنے کے لیے مذکورہ آیات کا ایک خلاصہ پیش کیا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے لیے مجلدات کی ضرورت ہے۔ وما توفیقی الا باللہ جوادی آیات بینات اسلامی روایات کی بنا پر قرآن مجید کی بے شمار آیات ہیں جو اہل بیت اطہار کے فضائل و مناقب کے گرد گھوم رہی ہیں اور انہیں حضرات معصومین کے کردار کے مختلف پہلوؤں کی طرف اشارہ کر رہی ہیں بلکہ بعض روایات کی بنا پر تو کل قرآن کا تعلق ان کے مناقب، ان کے مخالفین کے نقائص و مثالب، ان کے اعمال و کردار اور ان کی سیرت و حیات کے آئین و دستور سے ہے لیکن ذیل میں صرف ان آیات کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے جن کی شان نزول کے بارے میں عام مسلمان مفسرین بھی اقرار کیا ہے کہ ان کا نزول اہل بیت اطہار کے مناقب ہی ان کے مخالفین کے نقائص کے سلسلہ میں ہوا ہے۔ علماء حق نے اس سلسلہ میں پوری پوری کتابیں تالیف کی ہیں اور مکمل تفصیل کے ساتھ آیات اور ان کی تفسیر کا تذکرہ کیا ہے لیکن اس مام پر صرف ایک اقتباس درج کیا جا رہا ہے تاکہ اردو داں طبقہ کے ذہن میں بھی یہ آیات اور ان کے حوالے رہیں اور زیر نظر کتاب کی عظمت و برکت میں اضافہ ہو جائے۔

۱۔ ”اھدنا الصراط المستقیم“ (خدایا ہمیں صراط مستقیم کی ہدایت فرما)۔ یہ محمد و آل محمد کا راستہ ہے۔

(شواہد التنزیل ج ۱/ ص ۵۱)

۲۔ ”ھدی للمتقین الذین یومنون بالغیب“ (قرآن ان متقین کے لیے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں)

(بقرہ ۲-۳) یہ ان مومنین کا ذکر ہے جو محبت قائم آل محمد پر قائم رہیں۔ رسول اکرم (ینابیع المودۃ

ص ۲۲۳)

۳۔ ”وبشر الذین آمنو و عملوا الصالحات ان لھم جنّات تجری من تحتھا الانھار“۔ (بقرہ ۲۵) پیغمبر آپ صاحبان ایمان و عمل کو بشارت دے دیں کہ ان کے لیے وہ جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوگی۔ (شواہد التنزیل)

۴۔ ”فتلقی ادم من ربّہ کلمات فتاب علیہ“۔ (بقرہ ۳۷) آدم نے پروردگار سے کلمات حاصل کر کے ان کے ذریعہ توبہ

کی۔ (غایۃ المرام ص ۳۹۳)

۵۔ ”واذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حیث شئتم رغداً و ادخلوا الباب سجّداً و قولوا حطة نغفر لكم خطیاء

کم“۔ (بقرہ ۵۸) اہلبیت کی مثال سفینہ نوح اور باب حطّہ کی ہے۔ پیغمبر اکرم۔ (درمنثور، ج ۱)

- ۶۔ ”واذ استسقى موسى لقومه فقلنا اضرب بعصاك الحجر فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا“ (بقرہ۔ ۶۰) میرے بعد آئمہ کی تعداد یہی بارہ ہوگی جو قوم کا سرچشمہ ہوگی۔ پیغمبر اکرم۔ (غایۃ المرام ص/۲۲۲)
- ۷۔ ”واذا بتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن“ (بقرہ۔ ۱۲۴) یہ آئمہ اثنا عشر کا اقرار ہے۔ امام جعفر صادق (ینابیع المودة ص/۲۵)۔ ”وما انزل الى ابراهيم و اسماعيل واسحق و يعقوب والاسباط“ (بقرہ۔ ۱۳۶) حسین اس مت کے اسباط میں ہیں۔ رسول اکرم۔ (اسد الغابہ ج/۲، ص/۱۲۳)
- ۹۔ ”كذلك جعلناكم امة وسطا لتكونوا شهداء على الناس“ (بقرہ۔ ۲۰۸) امت وسط ہم اہل بیت ہیں۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل ج/۱، ص/۹۲)
- ۱۰۔ ”فاستبقوا الخیرات این ما تكونوا یات بکم اللہ جمیعاً۔“ (بقرہ۔ ۱۲۸) یہ امام مہدی کے ۳۱۳ اصحاب کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة، ص/۵۰۵)
- ۱۱۔ ”یا ایہا الذین ادخلوا فی السلم كافة۔“ (بقرہ۔ ۲۰۸) یہ ہم اہل بیت کی ولایت ہے۔ حضرت علی۔ (غایۃ المرام، ص/۲۳۸)
- ۱۲۔ ”فمن یکفر بالطاغوت و یومن باللہ فقد استمسک بالعروة الوثقی۔“ (بقرہ ۲۵۶) عروۃ الوثقی اور انکی اولاد ہے۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام، ص/۲۲۲)
- ۱۳۔ ”یوئتی الحکمة من یشاء و من یوئ الحکمة فقد اوتی خیراً کثیراً۔“ (بقرہ۔ ۲۶۹) پروردگار نے حکمت ہم اہل بیت کے اندر قرار دی ہے۔ رسول اکرم۔ (ینابیع المودة، ص/۲۵)
- ۱۴۔ ”وما یعلم تاویلہ الا اللہ والراسخون فی العلم۔“ (آل عمران۔ ۷) راسخون فی العلم ہم اہل بیت ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة، ص/۱۳۹)
- ۱۵۔ ”ان اللہ اصطفی آدم و نوحاً و آل ابراهیم و آل عمران علی العالمین۔“ (آل عمران۔ ۳۳) مصحف عبد اللہ میں اس کی تفسیر آل محمد سے کی گئی تھی۔ ابو وائل۔ (غایۃ المرام، ص/۳۱۸)
- ۱۶۔ ”فمن حاجک فیہ من بعد مان جاء ک من العلم فقل تعالوا ندع ابنائنا و ابنائکم۔“ (آل عمران ۶۱) یہ آیت مباہلہ کے موقع پر اہل بیت کی شان میں نازل ہوئی۔ (تفسیر جلالین، صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابة، غایۃ المرام، ص ۳۰۰ وغیرہ)
- ۱۷۔ ”وله اسلم من فی السموات و الارض طوعاً و کرهاً۔“ (آل عمران۔ ۸۳) یہ قیام مہدی کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة م، ص/۳۲۱)
- ۱۸۔ ”و من یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم۔“ (آل عمران۔ ۱۰۱) علی، ان کی زوجہ اور ان کی اولاد حجت خدا ہے۔ ان سے ہدایت حاصل کرنے والا صراط مستقیم کی طرف ہدایت پانے والا ہے۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل، ج/۱، ص/۵۸)
- ۱۹۔ ”واعتصموا بحبل اللہ ولا تفرقوا۔“ (آل عمران۔ ۱۰۳) حبل اللہ سے مراد ہم اہل بیت ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (شواہد التنزیل، ج/۱، ص/۱۳۱)
- ۲۰۔ ”یا ایہا الذین آمنوا اصبروا و صابروا و رابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون“ (آل عمران۔ ۲۰۰) مرابطہ امام مہدی کے ساتھ جہاد کی تیاری کا حکم ہے۔ امام محمد باقر۔ (ینابیع المودة، ص/۵۰۶)
- ۲۱۔ ”أم یحسدون الناس علی ما اناهم اللہ من فضلہ فقد اتینا آل ابراهیم الكتاب والحکمة و آتیناہم ملکاً عظیماً۔“ (نساء ۵۴) یہ محسود افراد ہم اہل بیت ہیں۔ امام محمد باقر۔ (اسعاف الراغبین، ص/۱۰۹، نور الابصار، ص/۱۱۲)

- ۲۲۔ ”یا ایہا الذین آمنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم۔“ (نساء۔ ۵۹) اولی الامر سے مراد آئمہ اہل بیت ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة، ص/۱۹۲)
- ۲۳۔ ”ومن یطع اللہ و الرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین و الصدیقین و الشہداء و الصالحین و حسن اولئک رفیقاً۔“ (نساء۔ ۶۹-۷۰) صدیقین، شہداء اور صالحین علی او ر ان کے مخلصین ہیں۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص/۱۵۲)
- ۲۴۔ ”ولوردوه الی الرسول والی اولی الامرمنہم لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم۔“ (نساء۸۳) اولی امر سے مراد ائمہ اہلبیت ہیں۔ امام محمد باقر، امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة۳۲۱)
- ۲۵۔ ”و ان من اهل الکتاب الالیومنینّ به قبل موتہ۔“ (نساء۱۵۹) ظہور مہدی کی طرف اشارہ ہے۔ امام محمد باقر۔ (ینابیع المودة۵۰۶) ۲۶۔ ”یا ایہا الذین آمنوا لاتحلوا شعائر اللہ۔“ (مائدہ۲) ہم شعائر اللہ اور اصحاب ہیں۔ حضرت علی۔ (ینابیع المودة۲۱۳)
- ۲۷۔ ”و لقد اخذ اللہ میثاق بنی اسرائیل وبعثنا منہم اثنی عشرنقیباً۔“ (مائدہ۱۲) ائمہ اہلبیت کی تعداد نقباء بنی اسرائیل کے برابر ہے۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام۲۲۲)
- ۲۸۔ ”یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ۔“ (مائدہ۳۵) میری اولاد کے ائمہ ہی عروۃ الوثقیٰ اور وسیلہ الی اللہ ہیں۔ رسول اکرم۔ (ینابیع المودة۲۲۶)
- ۲۹۔ ”فسوف یأتی اللہ بقوم یحبہم و یحبونہ اذلۃ علی المومنین اعزۃ علی الکافرین۔“ (مائدہ۵۴) یہ اصحاب مہدی کی طرف بھی ایک اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة)
- ۳۰۔ ”وہدینہم الی صراط مستقیم۔“ (انعام۸۷) آل محمد ہی در اصل صراط مستقیم ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل ص۱۶۱)
- ۳۱۔ ”فان یکفر بہاھو لاء فقد وکلنا بہا قوماً لیسوا بہا کافرین۔“ (انعام۸۹) اصحاب حضرت قائم کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة۵۰۷)
- ۳۲۔ ”و تمّت کلمۃ ربک صدقاً وعدلاً لّامبدل لکلماتہ و هو السميع العليم۔“ (انعام۱۱۵) یہ کلمہ ہر امام کے بازو پر لکھا ہوتا ہے۔ امام حسن عسکری۔ (ینابیع المودة۲۶۲)
- ۳۳۔ ”وان ہذا صراطی مستقیماً فاتبعوہ۔“ (انعام۱۵۳) علی بن ابیطالب اور ان کی ذرّیت کا راستہ ہی صراط مستقیم ہے۔ حسن بصری۔ (غایۃ المرام ص۲۳۲)
- ۳۴۔ ”فلنستلن الذین ارسل الیہم ولنستلن المرسلین۔“ (اعراف۶) قیامت کے دن عمر، جسم، مال اور محبت اہلبیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام ص۲۶۱)
- ۳۵۔ ”و علی الاعراف رجال یعرفون کلا بسیماھم۔“ (اعراف۲۶) یہ ہم اہلبیت ہوں گے۔ الامام علی بن ابی طالب۔ (غایۃ المرام ص۳۵۲)
- ۳۶۔ ”و ممن خلقنا مائۃ یھدون بالحق وبہ یعدلون۔“ (اعراف ۱۸۱) یہ آیت آل محمد کے بارے میں ہے۔ امام جعفر صادق۔ (شواہد التنزیل ص۲۰۲)
- ۳۷۔ ”یستلونک عن الساعۃ ایان مرسھا۔“ (اعراف۱۸۷) ساعت سے قیام قائم آل محمد مراد ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة)
- ۳۸۔ ”و ما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم۔“ (انفال ۳۳) اہلبیت نہ رہ جائیں گے تو زمین فنا ہو جائے گی۔ رسول اکرم۔ (اسعاف الراغبین بر حاشیہ نور الابصار ص۱۳۰)

۳۹۔ ”ان اولیاء ہ الاالمتقون“۔ (انفال ۳۴) آل محمد ہی متقین ہیں۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل ص ۲۱۶)

۴۰۔ ”وقاتلوهم حتی لاتکون فتنة ویكون الدین کله لله“۔ (انفال ۳۹)

دین صرف اللہ کا دین زمانہ قیام قائم میں ہوگا۔ امام محمد باقر۔ (ینابیع المودة ص ۵۰۷) ۴۱۔ ”فان الله خمسة وللرسول ولذی القربی“۔ (انفال ۴۱) ذوی القربی سے مراد اہلبیت رسولہیں۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل ص ۲۱۸)

۴۲۔ ”یریدون ان یطفئوا نور الله بافواہم ویابیالہ الا ان یتم نوره ولو کره الکافرون“۔ (توبہ ۳۲) نور خدا سے مراد محمد و آل محمد ہے۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة ص ۱۱۴)

۴۳۔ ”هو الذی ارسل رسوله بالهدی و دین الحق لیظهره علی الدین کله ولو کره المشرکون“۔ (توبہ ۳۳) اس آیت کا مصداق قیام قائم کے بعد ظاہر ہوگا۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۰۸)

۴۴۔ ”ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهراً“۔ (توبہ ۳۶) جابر! میرے ائمہ اہلبیت کی تعداد مہینوں کی تعداد کے برابر ہوگی۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام ص ۲۲۲)

۴۵۔ ”و السابقون الاولون من المهاجرین والانصار والذین اتبعوهم باحسان رضی الله عنهم و رضوانه“۔ (توبہ ۱۰۰) ہم اہلبیت پر سبقت لے جانے والا کوئی نہیں ہے۔ امیر المومنین۔ (غایۃ المرام ص ۳۸۵)

۴۶۔ ”یا ایہا الذین آمنوا اتقوا الله و کونوا مع الصادقین“۔ (توبہ ۱۱۹) صادقین محمد و آل محمد ہیں۔ ابن عمر۔ (غایۃ المرام ص ۲۲۸)

۴۷۔ ”فقل انما الغیب لله فانظروا انی معکم من المنتظرین“۔ (یونس ۲۰) اس آیت میں غیب سے مراد قائم آل محمد ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۰۸)

۴۸۔ ”لئن اخرنا عنهم الغیب الی امة معدودة لیقولن ما یحبسه“۔ (ہود ۸) امت مادودہ سے مراد ۳۱۳ اصحاب قائم آل محمد ہیں۔ امام محمد باقر و امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۰۸)

۴۹۔ ”بقیۃ الله خیر لکم“۔ (ہود ۸۶) بقیۃ الله قائم آل محمد کی ہستی ہے۔ امام محمد باقر۔ (نور الابصار ص ۱۷۲)

۵۰۔ ”وانا الموفوہم نصیبہم غیر منقوص“۔ (ہود ۱۰۹) ان افراد سے مراد بنی ہاشم یعنی آل محمد ہیں۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ص ۳۸۲)

۵۱۔ ”فلولاکان من القرون من قبلکم اولوا بقیۃ ینھون عن الفساد فی الارض“۔ (ہود ۱۱۶) یہ آیت ہم اہلبیت کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ زید بن علی۔ (شواہد التنزیل ص ۲۸۲)

۵۲۔ ”قل هذه سبیلی ادعوا الی الله علی بصیرۃ انا ومن اتبعنی“۔ (یوسف ۱۰۸) یہ اتباع کرنے والے ائمہ آل

محمد ہیں۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل ص ۲۸۶) ۵۳۔ ”حتی اذا استیئس الرسل و ظنوا انھم قد کذبوا جاء ہم

نصرنا“۔ (یوسف ۱۱۰) نصرت الہی قیام قائم کے وقت آئے گی۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة ص ۵۰۹)

۵۴۔ ”انما انت منذر و لكل قوم هاد“۔ (رعد ۷) ہادی سے مراد امام ہر زمانے کا امام ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة، ص ۱۰۰)

۵۵۔ ”الذین آمنوا و تطمئن قلوبہم بذكر الله“۔ (رعد ۲۸) ان سے مراد محبان آل محمد ہیں۔ رسول اکرم۔ (در منثور، ۴/ص ۵۸)

۵۶۔ ”الذین آمنوا و عملوا الصالحات طوبیٰ لہم و حسن مآب“۔ (رعد ۲۹) طوبیٰ ایک درخت ہے جس کی اصل

خانہ علی میں ہے۔ ابن عباس۔ (غایۃ المرام، ص ۳۹۲) ۵۷۔ ”و ذکر ہم بایام الله“۔ (ابراہیم ۵) ایام اللہ روز قیام قائم، روز جنت اور روز قیامت ہے۔ صادقین۔ (ینابیع المودة، ص ۵۰۹)

- ۵۸۔ ”ألم تر كيف ضرب الله مثلاً كلمة طيبة كشجرة طيبة۔“ (ابراہیم ۲۲) شجرہ ذات پیغمبر ہے۔ فرع علی ہیں۔ شاخ زہرا ہیں اور ثمرات حضرات حسنین ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل، ص ۳۱۱)
- ۵۹۔ ”ألم تر الى الذين بدلوا نعمة الله كفراً واحلوا قومهم دار البوار۔“ (ابراہیم ۲۸) نعمت محمد وآل محمد ہیں ان تبدیل کرنے والے بنی امیہ ہیں۔ مجاہد۔ (غایۃ المرام، ص ۳۵۶)
- ۶۰۔ ”قال فانك من المنظرين الى يوم الوقت المعلوم۔“ (حجر۔ ۳۶) زمانہ قیام قائم آل محمد ہی مراد ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ، ص ۱۰۹)
- ۶۱۔ ”و نزعنا ما فی صدورهم من غل اخوانا علی سرر متقابلین۔“ (حجر۔ ۴۷) یہ آیت علی، حمزہ، جعفر، وغیرہ کے بارے میں ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل، ص ۳۱۷)
- ۶۲۔ ”ان فی ذلک لآیات للمتوسمین۔“ (حجر۔ ۵۷) متوسمین میں رسول اکرم، حضرت علی اور دیگر آئمہ اطہار شامل ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (شواہد التنزیل، ص ۳۲۷)
- ۶۳۔ ”و علی الله قصد السبیل۔“ (نحل۔ ۹) ہم اہلبیت ہر اقتدار کرنے والے کے لیے سبیل حق ہیں۔ امام محمد باقر۔ (غایۃ المرام، ص ۲۲۶)
- ۶۴۔ ”وَعَلَّمْتِ و بالنجم هم يهتدون۔“ (نحل۔ ۱۶) نجم رسول اکرم ہیں اور علامات اولیاء رسول۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل، ص ۳۲۷)
- ۶۵۔ ”فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔“ (نحل۔ ۲۳) اہل ذکر ہم اہل بیت ہیں۔ امام محمد باقر۔ (جامع البیان فی تفسیر القرآن، ۲۱، ص ۱۰۸)
- ۶۶۔ ”يعرفون نعمة الله ثم ينكرونها واكثرهم الكافرون۔“ (نحل ۸۳) ہم اہلبیت ایک نعمت پروردگار ہیں۔ امام محمد باقر۔ (غایۃ المرام ص ۲۲۶) ۶۷۔ ”کل انسان الزمناه طائرہ فی عنقه۔“ (اسراء ۱۳) طائر ولایت امام وقت کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ ص ۲۵۲) ۶۸۔ ”وات ذا القربى حقہ۔“ (اسراء ۲۶) ذوی القربی سے مراد ہم اہلبیت ہیں۔ امام زین العابدین۔ (غایۃ المرام ص ۳۲۳)
- ۶۹۔ ”و من قتل مظلوماً فقد جعلنا لولیه سلطاناً فلا یسرف فی القتل انه کان منصوراً۔“ (اسراء ۳۳) یہ آیت امام حسن اور امام مہدی کی طرف اشارہ ہے۔ امام رضا۔ (ینابیع المودۃ ص ۵۱۰) ۷۰۔ ”یوم ندعو کل اناس بامامهم۔“ (اسراء ۷۱) ”واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا لآدم۔“ (کہف۔ ۵۰) آدم نے اپنی ذریت میں مجھے اور میری اولاد کو دیکھ کر سجدہ شکر کیا تو خدا انہیں مسجود ملائک بنا دیا۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام، ص ۳۹۳) ۷۲۔ ”وامامن أمن و عمل صالحاً جله جزاء الحسنی۔“ (کہف۔ ۸۸) مومنین رسول اور آل رسول پر ایمان لانے والے ہیں۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام، ص ۵۸۲)
- ۷۳۔ ”کَهِیْعَص۔“ (مریم۔ ۱) کاف کربلا، ہا ہلاکت عترت، یا یزید، ع عطش حسین، ص صبر حسین ہے۔ (ینابیع المودۃ)
- ۷۴۔ ”ان الذین آمنوا و عملوا الصلحت سيجعل لهم الرحمن ودا۔“ (مریم۔ ۹۶) اس سے مراد محبان آل محمد ہیں۔ محمد حنفیہ۔ (اسعاف الراغبین، ص ۱۰۹)
- ۷۵۔ ”وافی لغفار لمن تاب و أمن و عمل صالحاً ثم اهتدی۔“ (طہ۔ ۸۲) ہدایت ولایت اہل بیت کے راستہ پر آجانا ہے۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودۃ، ص ۱۱۰)
- ۷۶۔ ”یومئذ لا تنفع الشفاعة الا من اذن له الرحمن و رضی له قولاً۔“ (طہ۔ ۱۰۹) جو میری آل پر صلوات پڑھے میں

- روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔ رسول اکرم۔ (فضائل الخمسة)
- ۷۷۔ ”وأمر اهلك بالصلوة و اصطر عليها۔“ (طہ۔ ۱۳۲) رسول اکرم آٹھ مہینہ تک در اہل بیت پر نماز صبح کے بعد آتے رہے۔ ابو سعید الخدری۔ (در منثور ج ۱، ص ۳۱۳)
- ۷۸۔ ”فستعلمون من اصحاب الصراط السوی و من اهتدی۔“ (طہ۔ ۱۳۵) یہ حضرات محمد و آل محمد ہیں۔ ابن عباس۔ (غایۃ المرام ص ۲۰۵)
- ۷۹۔ ”فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔“ (انبیاء۔ ۷) اہل ذکر اولاد رسول کے آئمہ اطہار ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۳۳۷)
- ۸۰۔ ”ان الذین سبقت لهم منا الحسنی اولئک عنہا مبعدون،“ (انبیاء۔ ۱۰۰) یا علی! یہ آیت تم لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۳۸۴)
- ۸۱۔ ”لقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثها عبادی الصالحون۔“ (انبیاء۔ ۱۰۵) یہ قائم آل محمد اور ان کے اصحاب ہیں۔ صادقین۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۰)
- ۸۲۔ ”ومن یعظم شعائر اللہ فانہا من تقوی القلوب۔“ (حج۔ ۳۳) شعائر اللہ ہم اہل بیت ہیں۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة) ۸۳۔ ”اذن للذین یقاتلون بانہم ظلموا و ان اللہ علی نصر ہم لقدير۔“ (حج۔ ۳۹) یہ ہم اہل بیت کے بارے میں ہے۔ زید بن علی بن الحسین۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۳۹۹)
- ۸۴۔ ”الذین ان مکنا ہم فی الارض اقاموا الصلوة۔۔۔۔“ (حج۔ ۲۱) یہ ہم اہل بیت کے بارے میں ہے۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۲۰۰)
- ۸۵۔ ”و ان اللہ لہاد الذین آمنوا الی صراط مستقیم۔“ (حج۔ ۵۲) صراط مستقیم آل محمد ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۶۱)
- ۸۶۔ ”ومن عاقب بمثل ما عوقب به ثم بغی علیہ لینصرنہ اللہ ان اللہ لغفور رحیم۔“ (حج۔ ۶۰) منصور آل محمد حضرت مہدی ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۰)
- ۸۷۔ ”لیکون الرسول شہیدا علیکم و تكونوا شہداء علی الناس۔“ (حج۔ ۷۸) یہ آیت رسول اکرم اور ائمہ اولاد رسول کے بارے میں ہے۔ امیر المومنین۔ (غایۃ المرام ۲۶۵)
- ۸۸۔ ”وانک لتدعوا ہم الی صراط مستقیم۔“ (مومنون۔ ۷۳) صراط مستقیم ہم اہل بیت کی محبت ہے۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة، ص ۱۱۴)
- ۸۹۔ ”و ان الذین لا یؤمنون بالآخرة عن الصراط لناکبون۔“ (مومنون۔ ۷۴) صراط سے مراد ہم اہل بیت کی ولایت ہے۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة، ص ۱۱۴)
- ۹۰۔ ”فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینہم یومئذ ولا یتسائلون۔“ (مومنون۔ ۱۰۱) روز قیامت میرے حسب و نسب کے علاوہ سارے حسب و نسب منقطع ہو جائیں گے۔ رسول اکرم۔ (واہد التنزیل، ۱، ص ۲۰۷)
- ۹۱۔ ”انی جزیتہم الیوم بما صبروا انہم ہم الفائزون۔“ (مومنون۔ ۱۱۱) اس سے اہل بیت پیغمبر کا صبر مراد ہے۔ عبد اللہ ابن مسعود۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۲۰۸)
- ۹۲۔ ”مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح۔۔۔“ (نور۔ ۳۵) مشکوۃ جناب فاطمہ، مصباح جناب حسنین، شجرہ مبارکہ حضرت ابراہیم، نور علی نور امام بعد امام ہیں، امام ابولحسن۔ (غایۃ المرام، ص ۳۱۵)
- ۹۳۔ ”فی بیوت اذن اللہ ان ترفع“ (نور۔ ۳۶) ان بیوت میں افضل بیوت بیت علی و فاطمہ ہے۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۲۱۰)

- ۹۴۔ ”وعد الله الذين آمنو منكم و عملوا الصالحات ليستخلفنهم فى الارض۔۔۔“ (نور۔۵۵) ان حضرات سے مراد اہل بیت طاہرین ہیں۔ عبد اللہ بن محمد الحنفیہ۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۲۱۳)
- ۹۵۔ ”والذين يقولون ربنا هب لنا من ازواجنا وذرياتنا قرة اعين و اجعلنا للمتقين اماما۔“ (ازدواج خدیجہ، ذریت فاطمہ، قرة العین حسنین اور امام حضرت علی ہیں۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۲۱۶)
- ۹۵۔ ”ان نشأ نزل عليهم من السماء آية فظلت اعناقهم لها خاضعين۔“ (شعراء۔۲) ظہور مہدی کی طرف اشارہ ہے۔ امام علی رضا۔ (ینابیع المودۃ ص ۲۲۸)
- ۹۷۔ ”ویوم نحشر من کل امة فوجاً۔“ (نمل۔ ۸۳) ظہور مہدی کی طرف اشارہ ہے جب بعض مجرمین کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ فوج یعنی جماعت، مجاہد (در منثور ۵ ص ۱۱۷)
- ۹۸۔ ”و نريد ان نمن على الذين استضعفوا فى الارض ونجعلهم ائمة و نجعلهم الوارثین۔“ (قصص۔۵) یہ سلسلہ امامت ہے جو تا قیامت باقی رہنے والا ہے۔ امام جعفر صادق۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۲۳۰)
- ۹۹۔ ”وربك يخلق ما يشاء و يختار۔“ (قصص۔ ۶۸) اللہ نے مجھے اور میرے اہل بیت کو منتخب قرار دیا ہے۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام، ص ۳۳۱)
- ۱۰۰۔ ”من جاء بالحسنة فله خير منها“ (قصص۔ ۸۲) حسنہ ہم اہل بیت کی محبت ہے۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل، ۱، ص ۲۲۵)
- ۱۰۱۔ ”و الذين كفروا بآيات الله ولقائه اولئك يئسوا من رحمتي واولئك لهم عذاب الیم۔“ (عنکبوت ۲۳) دشمن اہلبیت کی پیشانی پر روز قیامت لکھ دیا جائے گا کہ یہ رحمت خدا سے مایوس ہے۔ رسول اکرم بروایت ابن عمرو نافع و مالک ابن انس۔ (غایۃ المرام ص ۵۸۰)
- ۱۰۲۔ ”والذين جاهدوا فينا لنهدينهم سبلنا۔“ (عنکبوت۔ ۹۶) یہ آیت ہم اہل بیت کی بارے میں نازل ہوئی ہے۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل)
- ۱۰۳۔ ”یومئذ یفرح المومنون بنصر الله۔“ (روم۔ ۵۲) ظہور مہدی کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃ ص ۵۱۱)
- ۱۰۴۔ ”ولنذيقنهم من العذاب الادنى دون العذاب الاكبر۔“ (سجدہ ۲۱) ظہور مہدی ظالموں کے لیے عذاب اکبر ہوگا۔ امام جعفر صادق ۔ (تفسیر برہان ۲، ص ۲۸۸)
- ۱۰۵۔ ”وجعلنا منهم ائمة یهدون بامرنا لما صبروا و كانوا بآياتنا یوقنون۔“ (سجدہ ۲۲) اللہ نے اولاد قارون سے بارہ قائد قرار دئے تھے اور اولاد علی میں گیارہ امام بنائے ہیں جس سے کل بارہ ہو گئے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ص ۲۵۵)
- ۱۰۶۔ ”انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البيت یطهکم تطهیرا۔“ (احزاب۔ ۳۳) یہ آیت علی و فاطمہ و حسنین اور رسول اکرم کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ ام سلمہ۔ (فضائل الخمسہ ۲، ص ۲۱۹)
- ۱۰۷۔ ”ان الله و ملائکة یصلون عل النبى یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیماً۔“ (احزاب ۵۶) میرے ساتھ اہلبیت پر صلوات ضروری ہے۔ رسول اکرم ۔ (تفسیر مراغی ۲۲ ص ۳۲)
- ۱۰۸۔ ”وجعلنا بینہم و بین القرئ التى بارکنا فیہا قرئاً ظاہراً۔“ (سبا۔ ۱۸) بابرکت قریہ سے مراد ہم اہل بیت کی بستی ہے۔ امام عصر۔ (ینابیع المودۃ ص ۵۱۱)
- ۱۰۹۔ ”قل ما سألتکم من اجر فهو لکم۔“ (سبا۔ ۲۷) اجر رسالت سے مراد محبت اہلبیت ہے جس سے تمام اولیاء خدا کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ امام محمد باقر۔ (ینابیع المودۃ ص ۹۸)

- ۱۱۰۔ ”ولو ترى اذفرعوا فلا فوت و اخذوا من مكان قريب۔“ (سبا۔۵۱) ظہور مہدی سے قبل سفیانی خروج کرے گا اور مدینہ پہنچنے سے پہلے صحرا میں دھنس جائے گا۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۲)
- ۱۱۱۔ ”وقفوههم انهم مسئلون۔“ (صافات۔۲۴) روز قیامت سب سے پہلے مرحلہ پر محبت اہل بیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام ص ۲۵۹) ۱۱۲۔ ”سلام علی الیاسین۔“ (صافات۔۱۳۰) الیاسین آل محمد ہیں۔ ابن عباس۔ (غایۃ المرام ص ۳۸۲)
- ۱۱۳۔ ”قال فانك من المنظرین الی یوم الوقت المعلوم۔“ (ص۔۷۹۔۸۰) یوم وقت معلوم روز ظہور قائم آل محمد ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۰۹)
- ۱۱۴۔ ”قل هل یتستوی الذین یعلمون و الذین لا یعلمون۔“ (زمر۔۹) یعلمون ہم اہل بیت ہیں اور لایعلمون ہمارے دشمن ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل ۲، ص ۱۱۶)
- ۱۱۵۔ ”فمن اظلم ممن کذب علی اللہ و کذب بالصدق اذ جاء ہ۔“ (زمر۔۳۲) صدق ہم اہل بیت کے ولایت ہے۔ امام علی۔ (مناقب السید ہاشم بحرانی ص ۱۰۹)
- ۱۱۶۔ ”ان تقول نفس یا حسرتی علی ما فرطت فی جنب اللہ۔“ (زمر۔۵۶) جنب اللہ امیر المومنین اور ان کی اولاد طاہرین ہیں۔ امام موسیٰ کاظم۔ (ینابیع المودة ص ۲۹۵)
- ۱۱۷۔ ”واشرقت الارض بنور ربہا۔“ (زمر۔۲۹) نور رب مہدی آل محمد ہے جس کے ظہور سے زمین روشن ہو جائے گی۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام ص ۶۹۲) ۱۱۸۔ ”الذین یحملون العرش و من حوله یتسبحون بحمد ربہم و یؤمنون بہ و یتسبحون للذین آمنوا۔“ (غافر۔۷) الذین آمنو ہماری ولایت پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة ص ۲۸۵)
- ۱۱۹۔ ”و ما یدرک لعل الساعة قريب۔“ (شوری۔۱۷) ساعت کا ایک مصداق قیام قائم ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۲)
- ۱۲۰۔ ”الا ان الذین یمارون فی الساعة لفی ضلال بعید۔“ (شوری۔۱۸) یہ شک قیام قائم کے بارے میں ہے کہ کب پیدا ہوئے؟ کس نے دیکھا ہے؟ کہاں ہیں؟ اور کب ظاہر ہوں گے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۲)
- ۱۲۱۔ ”قل لا اسئلكم علیہ اجرًا الا المودة فی القربی۔“ (شوری۔۲۳) قریبی مرسل اعظم کے قرابت دار ہیں۔ سعید ابن جبیر۔ (فی ظلال القرآن جلد ہفتم و غیرہا من الکتب الکثیرہ)
- ۱۲۲۔ ”ومن یقترب حسنة نزد له فیہا حسنا۔“ (شوری۔۲۳) حسنة مودت اہل بیت کا نام ہے۔ ابن عباس۔ (صواعق محرقة ص ۱۰۱)
- ۱۲۳۔ ”وجعلها كلمة باقية فی عقبہ لعلہم یرجعون۔“ (زخرف۔۲۸) یعنی امامت اولاد حسین میں تا قیامت باقی رہے گی۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة)
- ۱۲۴۔ ”فلما آسفونا انتقمنا منهم۔“ (زخرف۔۵۵) خدا پر ظلم در حقیقت آل محمد پر ظلم ہے۔ امام محمد باقر۔ (ینابیع المودة ص ۳۵۸)
- ۱۲۵۔ ”وانه لعلم للساعة فلا تمترن بها واتبعون هذا صراط مستقیم۔“ (زخرف۔۶۱) ساعت ”نزل عیسیٰ“ ہے جو ظہور مہدی کے بعد ہونے والا ہے۔ ابن عباس۔ (درمنثور ۶ ص ۲۱)
- ۱۲۶۔ ”هل ینظرون الا الساعة ان تاتیہم بغتہ وہم لایشعرون۔“ (زخرف۔۶۶) ساعت سے مراد وقت ظہور قائم ہے۔ امام محمد باقر۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۳)
- ۱۲۷۔ ”فارتقب یوم یاتی السماء بدخان مبین۔“ (دخان ۱۰) دخان علامت ظہور مہدی میں شامل ہے۔ رسول اکرم۔

(درمنثور ۵ ص ۱۱۶)

۱۲۸۔ ”ان المتقين في مقام امين۔“ (دخان ۵۱) آل محمد سب کے سب تقی ہیں۔ رسول اکرم۔ (شواہد

التنزيل ۲۱ ص ۲۱۷)

۱۲۹۔ ”قل للذين آمنوا يغفروا للذين لا يرجون ايام الله۔“ (جاثیہ ۱۲) ايام الله روز قیامت روز رجعت اور روز قیام قائم

ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۳۱) ۱۳۰۔ ”ام حسب الذين اجترحوا السيئات ان نجعلهم كالذين

أمنوا واملوا الصالحات۔“ (جاثیہ ۱۲) بدکار بنی امیہ ہیں اور صاحبان ایمان و کردار رسول

علی، حمزہ، جعفر، حسن، حسین اور فاطمہ ہیں۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزيل ۲ ص ۱۷۰) ۱۳۱۔ ”الذين كفروا وصدوا عن

سبيل الله اضل اعمالهم والذين آمنوا وعملوا الصالحات۔۔۔“ (محمد ۲) الذين كفروا بنی امیہ ہیں اور الذين

أمنوا هم اہلبیت ہیں۔ امام حسین۔ (شواہد التنزيل ۲ ص ۱۷۱)

۱۳۲۔ ”ذالك بان الذين كفروا واتبعوا الباطل وان الذين اتبعوا الحق من ربهم۔“ (محمد ۳) سورہ محمد میں ایک آیت

ہمارے بارے میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں۔ امیر المومنین۔ (درمنثور ۶ ص ۲۶) ۱۳۳۔ ”والذين قتلوا في

سبيل الله فلن يضل اعمالهم۔“ (محمد ۶۰) سورہ محمد میں ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک آیت بنی

امیہ کے بارے میں۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزيل ۲ ص ۱۷۱)

۱۳۴۔ ”ذالك بان الله مولی الذين آمنوا و ان الكافرين لا مولی لهم۔“ (محمد ۱۱) الذين آمنوا علی، حمزہ، جعفر، فاطمہ

اور حسنین ہیں۔ اور کافریں ابو سفیان اور اس کے اصحاب ہیں۔ (شواہد التنزيل ۲ ص ۱۷۲)

۱۳۵۔ ”ان الله يدخل الذين آمنوا و عملوا الصالحات جنات تجري من تحتها الانهار و الذين كفروا۔۔۔“ (محمد ۱۲)

سورہ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزيل ۲

ص ۱۷۲)

۱۳۶۔ ”افمن كان على بينة من ربه كمن زين له سوء عمله۔“ (محمد ۱۲) سورہ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے

میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں۔ امیر المومنین۔ (درمنثور ۶ ص ۲۶)

۱۳۷۔ ”مثل الجنة التي وعد المتقون فيها انهار۔۔۔“ (محمد ۱۵) سورہ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور

ایک بنی امیہ کے بارے میں۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزيل ۲ ص ۱۷۲)

۱۳۸۔ ”منهم من يستمع اليك حتى اذا خرجوا من عندك قالوا للذين اوتوا العلم ماذا قال آنفا۔“ (محمد ۱۶) سورہ

محمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں۔ امیر المومنین۔ (روح المعانی تفسیر

سورہ محمد)

۱۳۹۔ ”فهل ينظرون الا الساعة ان تأتيهم بغتة فقد جاء اشراطها۔“ (محمد ۱۸) یہ ساعت قیام قائم ہے۔ امام جعفر

صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۲)

۱۴۰۔ ”فهل عسيتم ان توليتم في الارض۔۔۔“ (محمد ۲۲) یہ بنی امیہ کی طرف اشارہ ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد

التنزيل ۲ ص ۱۷۶)

۱۴۱۔ ”و لنبلونكم حتى نعلم المجاهدين منكم و الصابرين۔“ (محمد ۳۱) سورہ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے

میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزيل ۲ ص ۱۷۱)

۱۴۲۔ ”فلا تهنوا و تدعوا الى السلم و انتم الاعلون و الله معكم۔“ (محمد ۳۵) ہماری اور بنی امیہ کی شناخت

سورہ محمد ہے۔ حسن بن حسن۔ (شواہد التنزيل ۲ ص ۱۷۲)

۱۴۳۔ ”لو تزيلا لعذبنا الذين كفروا منهم عذاباً اليماً۔“ (فتح ۲۵) کفار و منافقین کے اصلاہ میں کچھ ایمانی

امانتیں ہیں جن کے باہر آجانے کے بعد قائم آل محمد سب کو قتل کر دیں گے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۲)

۱۴۴۔ ”وعد الله الذين آمنوا و عملوا الصلّٰحت منهم مغفرة و اجرًا عظیمًا۔“ (فتح۔ ۲۹) یہ آیت آل محمد کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۱ ص ۴۱۲)

۱۴۵۔ ”القینا فی جہنم کل کفار عنید۔“ (ق۔ ۲۲) یہ خطاب روز قیامت مجھ سے اور علی سے ہوگا۔ رسول اکرم۔ (مسند ابو الحسین کلابی در خاتمہ مناقب ابن مغازلی ص ۲۲۷)

۱۴۶۔ ”واستمع یوم یناد المناد من مکان قریب یوم یسمعون الصیحة بالحق یوم الخروج۔“ (ق۔ ۲۱۔ ۲۲) یہ روز ظہور قائم آل محمد ہوگا۔ امام علی رضا۔ (ینابیع المودة ص ۳۲۱)

۱۴۷۔ ”کانوا قلیلا من اللیل ما یهجعون وبالسحار هم یستغفرون۔“ (الذاریات۔ ۱۷۔ ۱۸) یہ آیت علی فاطمہ اور حسنین کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۱۹۵)

۱۴۸۔ ”فو رب السماء و الارض انه لحق مثل ما انکم تنطقون۔“ (الذاریات۔ ۲۳) اس سے مراد قیام قائم آل محمد ہے۔ امام زین العابدین ۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۱)

۱۴۹۔ ”ان المتقین فی جنات و نعیم۔“ (طور۔ ۱۷۔ ۲۰) یہ علی، حمزہ، جعفر اور فاطمہ کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۱۹۶)

۱۵۰۔ ”والذین آمنوا واتبعتهم ذریعتهم بایمان الحقنا بهم ذریعتهم۔۔۔۔“ (طور۔ ۲۱۔ ۲۲) یہ آیت رسول اکرم، علی، فاطمہ اور حسن و حسین کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۱۹۷)

۱۵۱۔ ”اقتربت الساعة انشق القمر۔“ (قمر۔ ۱) یہ ساعت قیام قائم کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۲)

۱۵۲۔ ”مرج البحرین یتقیان۔۔۔“ (الرحمن۔ ۱۹۔ ۲۲) بحرین علی و فاطمہ اور لوؑلو و مرجان حسن و حسین ہیں۔ ابن عباس۔ (در منثور ۶ ص ۱۴۲)

۱۵۳۔ ”یعرف المجرمون بسیماهم فیوخذ بالنواصی والاقدام۔“ (الرحمن۔ ۴۱) اس آیت کا مظاہر ہ قیام قائم آل محمد کے موقع پر ہوگا۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۲)

۱۵۴۔ ”والسابقون السابقون اولئک المقربون۔“ (الواقعة۔ ۱۰۔ ۱۱) یہ علی اور ان کے شیعہ ہیں۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۲۱۶)

۱۵۵۔ ”واصحاب الیمین ما اصحاب الیمین۔۔۔“ (الواقعة۔ ۲۷۔ ۳۸) ہم اور ہمارے شیعہ اصحاب الیمین ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۲۹۳)

۱۵۶۔ ”فما ان کان من المقربین۔“ (الواقعة۔ ۸۸۔ ۸۹) آل محمد ہی مقربین اور سابقین ہیں۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۳۲۶)

۱۵۷۔ ”وامان کان من اصحاب الیمین فسلام لک من اصحاب الیمین۔“ (الواقعة۔ ۹۰۔ ۹۱) یہ ہم اہل بیت کے شیعہ ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۲۹۲)

۱۵۸۔ ”اعلموا ان الله یحی الارض بعد موتها۔“ (الحدید۔ ۱۷) ظہور قائم ال محمد کی طرف اشارہ ہے۔ امام محمد باقر ۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۲)

۱۵۹۔ ”یا ایہا الذین آمنوا اتقوا الله وأمنوا برسوله یوتکم کفلین من رحمته۔“ (الحدید۔ ۲۸) کفلین رحمت حسن و حسین ہیں اور نور علی بن ابی طالب۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۲۲۷)

- ۱۶۰۔ ”لا تجد قوماً يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون من حادَّ الله ورسوله...“ (مجادلہ-۲۲) آیت میں حزب اللہ ائمہ اثنا عشر کے شیعہ ہیں۔ رسول اکرم۔ (ینابیع المودة ص ۲۴۳)
- ۱۶۱۔ ”ما اناؤه الله على رسوله من اهل القرى فله وللرسول ولذی القربى۔“ (حشر۔۷) ذی القربى سے مراد رسول کے قرابت دار ہیں۔ ابن عباس۔ (غایۃ المرام ۳۲۲)
- ۱۶۲۔ ”و یوثرون على انفسهم ولو كان بهم خصاصة۔“ (حشر۔۹) یہ آیت علی وفاطمہ اور حسن وحسین کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۲۴۷)
- ۱۶۳۔ ”یریدون لیطفئوا نور الله بافواهم والله متم نوره ولو کره الکافرون۔“ (الصف۔۸) نور امام ہے اور اتمام تکمیل عدد امامت ہے۔ امام زین العابدین۔ (ینابیع المودة)
- ۱۶۴۔ ”هو الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو کره المشركون۔“ (الصف۔۹) اس کا مصداق ظہور قائم کے وقت سامنے آئے گا۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ۵۰۸)
- ۱۶۵۔ ”واذا راو تجارة ولهوا انفضوا اليها وترکوک قائما۔“ (جمعہ۔۱۱) نماز میں رہ جانے والوں میں علی، حسن، حسین، سلمان، ابوذر او مقدار تھے۔ ابن عباس۔ (غایۃ المرام ص ۲۰۲)
- ۱۶۶۔ ”فأمنوا بالله ورسوله والنور الذى انزلنا۔“ (التغابن۔۸) نور سے مراد امام وقت ہے۔ امام زین العابدین۔ (ینابیع المودة)
- ۱۶۷۔ ”وان تظاهروا عليه فان الله هو مولاہ وجبرئیل وصالح المومنین۔“ (تحریم۔۲) یا علی! صالح المومنین تم اور تمہارے شیعہ ہیں۔ رسول اکرم۔ (ینابیع المودة ص ۹۳)
- ۱۶۸۔ ”يوم لا یجزی الله النبی و الذین معه نورهم یسعی بین ایدیہم و بایمانہم۔“ (تحریم۔۸) الذین آمنوا علی، فاطمہ، حسن، حسین، حمزہ اور جعفر ہیں۔ ابن عباس۔ (غایۃ المرام ص ۲۳۶)
- ۱۶۹۔ ”حتى اذا راوا ما یوعدون فسیعلمون من اضعف ناصراً و اقل عدداً۔“ (الجن۔۲۲) ظہور قائم آل محمد کی طرف اشارہ ہے۔ امام زین العابدین۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۵)
- ۱۷۰۔ ”ان هذه تذکرة فمن شاء اتخذ الى ربه سبیلاً۔“ (مزل۔۱۹) جس نے مجھ سے اور میرے اہل بیت سے تمسک کیا اس نے خدا کا راستہ اختیار کر لیا۔ رسول اکرم۔ (صواعق محرقہ۔ ص ۹۰)
- ۱۷۱۔ ”فاذا نقر فی الناقور فذلک یومئذ یوم عسیر۔۔۔“ (مدثر۔۸-۱۰) روز ظہور قائم کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۱۵۱)
- ۱۷۲۔ ”کل نفس بما کسبت رهینۃ الا اصحاب الیمین۔“ (مدثر۔۳۸-۴۰) ہم اور ہمارے شیعہ اصحاب یمین ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۲۹۳)
- ۱۷۳۔ ”هل اتی علی الانسان حین من الدهر لم یکن شیئاً مذکوراً۔۔۔“ (دہر۔۱-۳۱) یہ سورہ اہلبیت کی شان میں نازل ہوا ہے (اور سائل جبرئیل تھے جن کے ذریعہ قدرت نے اہلبیت کا امتحان لیا تھا)۔ ابن عباس۔ (تفسیر قرطبی، غایۃ المرام ص ۳۶۸)
- ۱۷۴۔ ”ان المتقین فی ظلال وعیون۔۔۔“ (مرسلات ۲۱-۲۲) متقین علی، حسن، اور حسین ہیں۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۳۱۶)
- ۱۷۵۔ ”فلا اقسم بالخنس۔“ (تکویر۔۱۵) غیبت امام مہدی کی طرف اشارہ ہے۔ امام محمد باقر۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۵)
- ۱۷۶۔ ”ومزجه من تسنیم عینا یشرب بها المقربون۔“ (المطففین۔۲۷-۲۸) مقربین آل محمد ہیں۔ رسول اکرم۔

(شواہد التنزیل ۲ ص ۳۲۶)

۱۷۷۔ ”والسماذ ذات البروج۔“ (البروج۔۱) میں آسمان ہوں اور ائمہ اہل بیت بروج جن کے اول علی ہیں او ر آکر

مہدی۔ رسول اکرم۔ (ینابیع المودۃ ص ۵۱۵)

۱۷۸۔ ”ووالد وما ولد۔“ (البلد۔ ۳) علی اور اولاد علی مراد ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۳۳۱)

۱۷۹۔ ”فلا اقتحم العقبة۔۔۔“ (البد۔۱۱۔۱۲) عقبات قیامت سے میرے اور میرے اہلبیت کے علاوہ کوئی آسانی سے نہیں

گذر سکتا ہے۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام ص ۳۲۶)

۱۸۰۔ ”والشمس وضخها والقمر اذا تلها۔۔۔“ (الشمس۔۱۔۲) شمس رسول اکرم، قمر علی، نہار حسنین اور لیل بنی

امیہ ہیں۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۳۳۳)

۱۸۱۔ ”ولسوف یعطیک ربک فترضی۔“ (الضحیٰ۔۵) رضائے پیغمبر اسی میں ہے کہ اہل بیت میں کوئی جہنم نہ

جانے پائے۔ ابن عباس۔ (جامع البیان فی تفسیر القرآن)

۱۸۲۔ ”ورفعنا لک ذکرک۔“ (انشراح۔۲) بقائے نسل پیغمبر کی طرف اشارہ ہے۔ شیخ اسماعیل حق۔ (تفسیر روح

البیان)

۱۸۳۔ ”والتین و الزيتون و طور سینین وهذا البلد الامین۔“ (التین ۸۔۱) تین و زیتون حسن و حسین، طور سینین

امیر المومنین اور بلد امین رسول اکرم ہیں۔ امام موسیٰ کاظم۔ (شواہد التنزیل)

۱۸۴۔ ”ان الذین آمنوا و عملوا الصلحت اولئک ہم خیر البریۃ۔“ (البینۃ۔۷۔۸) آل محمد خیر البریہ ہیں۔ رسول

اکرم۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۳۶۴)

۱۸۵۔ ”ثم لتسئلن يومئذ عن النعيم۔“ (التکاثر۔۸) اس نعمت سے مراد ہم اہل بیت کی محبت ہے۔ امام علی بن

موسیٰ الرضا۔ (ینابیع المودۃ ص ۱۱۱۔۱۱۲)

۱۸۶۔ ”الا الذین آمنوا وعملوا الصلحت و تواصوا بالحق وتواصوا بالصبر۔“ (العصر۔۲) آیت کا مصداق اول علی بن ابی

طالب ہیں۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۳۴۷)

۱۸۷۔ ”انا اعطیناک الکوثر۔“ (کوثر۔۱) کوثر ہم اہل بیت کی منزل جنت کا نام ہے۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل ۲

ص ۳۷۶)

مذکورہ بالا آیات اگر چہ ارقام کے اعتبار سے ۱۸۸ ہیں لیکن حقیقتاً ۳۰۰ کے قریب ہیں جن میں اکثر مقامات پر

ایک پورے سلسلہ آیات کو ایک شمار کیا گیا ہے جس طرح کے سورہ دہر کو ایک نمبر دیا گیا ہے، حالانکہ اس

میں ۳۱ آیات ہیں اور یہ پور اسورہ اہل بیت کے ایثار اور کرم کے مظاہرہ کے موقع پر نازل ہوا ہے۔ ان آیات کے علاوہ

سورہ محمد کے معیار کے مطابق دیکھا جائے تو تمام آیات قرآنی میں یا سیرت و فضیلت اہلبیت کا جلوہ نظر

آتا ہے یا ان کی دشمنوں کی خباثت و شرارت اور ان کے انجام آخرت کا ذکر ہے اور اس طرح اہلبیت طاہرین کو بلا

تردد مرکز و محور قرآن قرار دیا جا سکتا ہے جیسا کہ بعض روایات میں اشارہ کیا گیا ہے